12 NOON

PAPERS LAID ON THE TABLE

1. STATEMENT ON ACTION TAKEN OR PROPOSED TO BE TAKEN BY THE GOVERNMENT OF INDIA ON THE RECOMMENDATION ADOPTED BY THE I.L.O. CONFERENCE.

2. MINISTRY OF FOOD AND AGRICULTURE NOTIFICATIONS

THE DEPUTY MINISTER FOR LABOUR (SHRI ABID ALI): Sir, I beg to lay on the Table a Statement on action taken or proposed to be taken by the Government of India on the Recommendation adopted by the I.L.O. Conference at its 37th Session held in Geneva in June. 1954. [Placed in the Library. *See* No. S-448|55.]

THE MINISTER FOR FOOD AND AGRICULTURE (SHRI A. P. JAIN): On behalf of my colleague Shri M. V. Krishnappa, I beg to lay on the Table, under sub-section (6) of section 3 of the Essential Commodities Act, 1955, a copy each of the following Notifications of the Ministry of Food and Agriculture:—

(i) Notification S.R.O. No. 3406, dated the 1st November, 1955.

(ii) Notification S.R.O. No. 3407, dated the 1st November, 1955.

[Placed in the Library. *See* No. S-451/55.]

THE STATES REORGANISATION COMMISSION'S REPORT, 1955—*continued*

سردار بدھ سنگھ (جموں اینڈ کشمیر) : جناب چیرمین صاحب - میں نے کل عرض کیا تھا کہ زبردستی کرنے کے بعد، کشت و خون کرنے کے بعد، قتل کرنے کے بعد، لوٹ مار کرنے کے بعد اور ڈاکہ ڈالنے کے بعد پاکستان نے ھمارے ۲۷ ھزار مربع میل کے رقبہ کو اور دس لاکھ آدمیوں کو اپنے قبضہ میں کر رکھا ھے - ھم نے یو - این - او میں کافی اپیلیں کیں اور کافی درخواستیں کیں- ھم نے کافی انتظار کیا لیکن آٹھ سال ھو چکے ھیں اور کچھ نہیں ھوا ھے - سر اوون ڈکسن نے جسکو وھاں کا جج مقرر کیا گیا تھا خود لکھا ھے اور اس نے بھی کشمیر میں حملہ آوروں کے گھس آنے اور اس ریاست میں پاکستانی افواج کی غارت گری کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی، تجاوز، مجرمانہ سرحد شکنی اور غاصبانہ مداخلت قرار دیا ھے - وہ قطعی فیصلہ کر چکا ھے

جب ھم نے گورنمنٹ آف انڈیا کے ساتھ الحاق کیا تو ساری ریاست کا کیا اس لئے کیا کہ ھماری ریاست کے جو تمام حدود تھے وہ اس پر قائم رھیں اور گورنمنٹ آف انڈیا کا یہ فرض تھا کہ وہ ڈیفینس ھماری اپنی لائن پر کرتی- لیکن اب کئی سال سے سمجھوتہ کا سلسلہ جاری ھے خالی باتیں ھو رھی ھیں مگر کوئی فیصلہ نہیں ھوتا - کشمیر کے بارے میں کنونشن پاکستان میں ھو رھے ھیں اور کشت و خون کی جو جنگ کا نتیجہ ھے اور لڑائی جھگڑے کی دھمکیاں دی جا رھی ھیں - سیز فائر لائن پر جنگ کے سارے سامان، توپ و بندوق وغیرہ اور پاکستان کی فوجیں موجود ھیں - مگر اس طرح کے حالات میں سمجھوتے کی باتیں نہ معلوم کیسے ھو رھی ھیں - پاکستان تو کسی قسم کی شرائط کو نہیں مانتا ھم نے ایک دفعہ نہیں، دو دفعہ نہیں،